قال الله تعالیٰ انا فتحنا لك فتحا مبینا

الحمد للہ کہ نسخہ مسمیٰ مکائد مقلدین بجواب ہفوات و مغالطات محی الدین مؤلف ظفر مبین

المسمّٰی بالفتح المبین

فی کشف

مکائد غیر مقلدین

المعروف

تنبیہ الوہابیین

بہ ثبت مواہیر و دستخط علمای حرمین باہتمام مولانا محمد یعقوب صاحب مہتمم مطبع نجم العلوم واقع لکھنؤ

دار العلم و العمل فرنگی محل طبع گردید

اعلان

چونکہ اس کتاب فتح المبین فی کشف مکائد غیر المقلدین مع ضمیمہ
تنبیہ الوہابیین کی تالیف و طبع کرانے میں زرِ کثیر صرف ہوا ہی و نیز
حقِ تصنیف اسکا مصنف صاحب سے بطریقِ ہبہ بالعوض لیکر مطبع نیر العلوم
واقع فرنگی محل لکھنؤ میں محفوظ رکھا گیا ہی لہذا کوئی صاحب بدون
اجازتِ مہتمم مطبع مذکور اس کتاب کے چھپوانے کا قصد نفرمائین
اور بار تکابِ جرم حق تلفی حفظِ کتاب کے تعاقب ماخوذ ہوکر نفع
کے بدلے نقصان نہ اوٹھائین۔ ہان جسقدر نسخے مطلوب
ہون دو روپیہ قیمت مفصلہ بجگہ مقامات مذکورہ ذیل سے
منگوالین — قیمت فی جلد (عہ) محصول ڈاک (۴ر)

لکھنؤ فرنگی محل مولوی محمد یعقوب صاحب مہتمم اخبار کارنامہ
چوک لکھنؤ حافظ محمد عبد الستار خان صاحب تاجر کتب
چوک لکھنؤ حافظ محمد عبد الاحد خانصاحب
تاجر کتب

تمت

پہلے انکے عقائد سنیے

اوّل یہ کہ خداے پاک کا جھوٹ بولنا ممکن کہتے ہین چنانچہ صفحہ ۵ کتاب صیانۃ الایمان مطبوعہ آگرہ اور تصنیف مولوی شہود الحق شاگرد مولوی نذیر حسین مین مندرج ہی **دوم** انبیا علیہم السلام سے احکام دینی مین بھول چوک کے قائل ہین جیسا کہ مولوی حسین خان صفحہ ۱۱ کتاب رد تقلید بکتاب المجید مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی مین اس مضمون کا اقرار کرتے ہین اور طرہ یہ کہ اوسکی صحت پر مولوی نذیر حسین و شریف حسین وغیرہما اکابر غیر مقلدین کی مہرین بھی ثبت ہین حال آنکہ انبیا علیہم السلام تبلیغ احکام مین بالاتفاق معصوم ہین **سوم** یہ کہ آنحضرت کے خاتم النبیین ہونے سے انکار کرتے ہین چنانچہ یہ مضمون صفحہ ۲ و ۱۲ تحذیر المؤمنین مصنفہ اخوند صدیق پشاوری شاگرد رشید مولوی نذیر حسین سے ظاہر ہی کہ اونھون نے خاتم النبیین کے الف لام کو عہد خارجی کا لکھا ہی جسکے معنی یہ ہین کہ بعض کے خاتم ہین نہ سبکے حال آنکہ آپ کل انبیا کے خاتم اور نبی آخر الزمان ہین کہ بعد آپکے کوئی نبی نہوگا **چہارم** یہ کہتے ہین کہ حدیث آحاد سے یعنی سواے حدیث متواتر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ثابت نہین ہوتا جسکا یہ مطلب ہوا کہ آنحضرت سے سواے ایک دو معجزون کے زیادہ صادر نہوے کیونکہ سواے قرآن کے اور معجزات حدیث متواتر سے ثابت نہین ہوتے چنانچہ یہ مضمون کتاب دلیل محکم مطبوعہ دہلی تصنیف مولوی نذیر حسین سے ظاہر ہی **پنجم** اجماع کل امت کا جسکی سند ہمکو معلوم نہو حجت شرعی نہین ہی جیسا کہ صفحہ ۱۳۱ کتاب معیار الحق مطبوعہ لاہور مصنفہ مولوی نذیر حسین مین و صفحہ ۴۴ کتاب اعتصام السنہ مطبوعہ کانپور تصنیف مولوی عبد اللہ مجھری معروف جھاوٹ گرین مین موجود ہی **ششم** مجتہد کا قیاس شریعت مین قابل اعتبار کے نہین ہی چنانچہ دیکھو کتاب معیار الحق کے صفحہ ۹۰ مین اور اعتصام السنہ کے صفحہ ۳۰ مین مرقوم ہی **ہفتم** کتاب دراسات اللبیب مطبوعہ لاہور مصنفہ ملا معین سندھی کے صفحہ ۲۱۶ مین لکھا ہی کہ حضرت امام مہدی کے زمانے مین رجعت ہوگی یعنی جو لوگ اونکی صحبت مین بدون ملاقات کے مرگئے ہین اور شایا او نھون نے زمانۂ امام کو تو بحکم خداے تعالی قبرون سے قبل قیامت کے زندہ ہوکر اونسے مستفید ہونگے چنانچہ اصل عبارت عربی اوس کتاب کی یہ ہی مِنْ مُتَمِّمَاتِ كُلِّ الْحُسْنِ الصَّادِقِ لِلْاِمَامِ الْمَعْصُوْمِ الْمَهْدِيِّ عَلَيْهِ السَّلَام